

فاروقیؒ اور ان کے ساتھیوں اور کئی پولیس آفیسرز سمیت عدالت وقانون کے حفاظت میں قتل کر دیے گئے۔ اور اسی طرح مولانا اعظم طارق صاحب کو بھی شدید زخمی کر دیا گیا ملتان میں مسجد انبیا اور خیر المدارس کے معصوم طلبہ کو بھی ہلاک کیا گیا۔ اسی طرح میلیسی اور ملک کے دیگر حصوں میں اہل تشیع کے کئی بے گناہ افراد موت کے گھاٹ اتارے گئے۔ اور پھر خصوصاً پنجاب میں جمعیت علماء اسلام کے ایک عظیم رہنما جناب ندیم اقبال اعوان ایڈووکیٹؒ سمیت کئی سنی العقیدہ افراد کو بے دردی کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔ اور حال ہی میں کراچی میں علامہ بنوری ٹاؤن کے مستم جناب مولانا حبیب اللہ محارؒ اور مولانا مفتی عبدالسمیع صاحبؒ بھی بدترین دہشت گردی کے شکار ہوئے۔ ان تمام مقتولین کے قاتلوں کو اگر گرفتار کیا جاتا یا پھر انکو قرار واقعی سزا دی جاتی تو ہرگز ملک میں دہشت گردی کی مزید وارداتیں نہ ہوئیں۔ ملک کی اس نازک اور حساس صورتحال میں ملی یکجہتی کو نسل نے بڑا اہم کردار ادا کیا تھا۔ لیکن حکومت کی مسلسل سازشوں اور چند انتہا پسند جماعتوں اور ایک ادھ سیاسی جماعت کی عدم دلچسپی کے باعث اس کی اہمیت کو جان بوجھ کر کم کیا گیا۔ کیونکہ انکے مفادات اور ذاتی شخص پر ملی یک جہتی کو نسل کی وجہ سے اثر پڑتا تھا۔ بلوجود منانے اور صلح کے دونوں فریق اور چند سیاسی جماعتیں ملی یک جہتی کو نسل کی مصالحتہ کوششوں سے کنارہ کش ہیں۔ ہمارے خیال میں حکومت کی سرپرستی میں دہشت گردی کے روک تھام کیلئے جو بورڈ تشکیل دیے گئے ہیں انکی کوئی افادیت اور کوئی قدر و منزلت نہیں۔ کیونکہ اگر یہ بورڈ کارگر ثابت ہوتے تو یقیناً تخریب کاری نہ ہوتی۔ دہشت گردی کو روکنے کیلئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے تخلص علماء اور اکابرین امت کو اعتماد میں لے کر ان کے ذریعے سے مخلصانہ کوشش کی جائے۔ اس دہشت گردی کا ایک افسوسناک پہلو یہ ہے۔ کہ اس سے ہماری قومی اور ملی وحدت پارہ پارہ ہو گئی ہے۔ شیعہ سنی اختلافات تو صدیوں سے چلے آرہے ہیں لیکن اس طرح نفرت کی فضا پہلے قائم نہیں تھی۔ جس سے یہ بات مترشح ہوتی ہے کہ اس کے پیچھے امریکہ اور بھارت و اسرائیل کا خفیہ ہاتھ ہے۔ خدا را! ان اختلافات کو ختم کیجیے۔ آخر کب تک آپ فاخترانہ انداز میں اپنے ہاتھ خون ناحق سے رنگین لئے پھریں گے؟ ان کاروائیوں سے مساجد، مدارس اور امام بارگاہوں اور دیگر مذہبی مقامات پر بڑا برا اثر پڑا ہے۔ خدا کے گھر میں بھی ہمارے عہد میں کوئی محفوظ نہیں رہا۔ پھر حکومت کا سارا نزلہ مذہبی جماعتوں اور رہنماؤں پر گر رہا ہے۔ خداوند کریم سے دعا ہے کہ مملکت خداداد پاکستان کے عوام کو اتحاد اور اتفاق و یک جہتی نصیب فرمائے۔ (آمین)

الجزائر میں انسانیت موت کے دروازے پر

عالم اسلام کے ایک اہم جز الجزائر میں فوجی امروں کی حکومت کے سفاک جلادوں نے گزشتہ پانچ سال

کے دوران اپنے ہی ہم وطن مسلم بھائیوں کی خون کے ساتھ جو ہولی کھیلی ہے وہ ظلم کی تاریخ کا ایک منفرد باب ہے۔ اور خصوصاً رمضان المبارک میں جو کچھ کیا ہے اسکے سامنے چنگیز اور ہلاکو خان کے مظالم بھی ماند پڑ گئے ہیں۔ کئی ہزار افراد صرف رمضان المبارک میں ہی انتہائی بے دردی کے ساتھ قتل کر دیے گئے ہیں۔ یہ کیوں ہو رہا ہے؟ کون کر رہا ہے؟ اور کس کی شہ اور سرپرستی میں یہ سب کچھ ہو رہا ہے؟ اس کا جواب سب کو معلوم ہے..... یہ پوری دنیا اور ان "قوتوں" پر آشکارہ ہو گیا ہے جنہوں نے عوام کے منڈیٹ پر شب خون مار کر کرائے کے قاتلوں کو اقتدار سونپ دیا۔ جنہوں نے ان پانچ برسوں میں ایک محاط اندازے کے مطابق سات لاکھ عوام کو ہلاک کر دیا۔ اس کارروائی میں حکومت کی دہشت گرد تنظیم جی۔ آئی۔ اے۔ سرفہرست ہے۔ وہ جان بوجھ کر ان علاقوں میں یہ تخریب کاری کر رہی ہے۔ جہاں پر اسلامی سالویشن فرنٹ کے ووٹرز کثیر تعداد میں رہتے ہیں۔ تعجب یہ ہے کہ امریکہ اور یورپ سارا الزام اسلامی سالویشن فرنٹ پر لگا رہے ہیں۔ حالانکہ الجزائر میں پریس اور صحافت پر مکمل سینسر ہے۔ اور صرف حکومتی ذرائع ابلاغ اس قتل و غارت گری کی خبر دے رہے ہیں۔ جابر و ظالم حکومت نے پریس کا گھ دبانے کیلئے اس عرصہ میں تقریباً سو سے زائد ملکی و غیر ملکی صحافیوں، فوٹوگرافروں کو قتل کر دیا ہے۔ چند انکشافات حال ہی میں ہوئے ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو الجزائر کی عالم حکومت کے کسی نہ کسی طرح حصہ رہے ہیں۔ ان میں کئی اہم پولیس اور آرمی کے آفیسرز اور صحافی موجود ہیں۔ مغرب کو اب ہوش آیا ہے کہ جب الجزائر میں انسانیت موت کے دروازے پر سسک رہی ہے۔ اس قدر مظالم تو فرانس نے الجزائر پر اپنے تسلط کے دوران بھی نہیں کیے تھے، جو کہ غیر مذہب اور استعمار کی علمبردار ہے۔ اس موقع پر عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان کا کردار انتہائی شرمناک اور تکلیف دہ ہے۔ کہ اس سفاکی ظلم بربریت اور دہشت گردی پر خاموش ہے۔ عرب لیگ او۔ آئی۔ سی۔ کا کردار بھی انتہائی شرمناک اور ذلت آمیز ہے۔ ان تمام قوتوں کی تحریکات صرف نمائشی اور بیانات تک محدود ہیں۔ ان خون آشام واقعات کے خلاف تمام عالم اسلام کو یک زبان ہو کر الجزائری حکومت سے پازپرس کرنی چاہیے۔ اگر ہمیں اقوام متحدہ یا امریکہ و یورپ سے "انصاف" یا مداخلت کی توقع ہے تو یہ خیال خام ہے اسلئے کہ یہ سب کچھ کیا کرایا ان ہی قوتوں کا نتیجہ ہے۔ نجانے کب خون مسلم کی ارضانی کا دور ختم ہوگا۔ اور کب عالم اسلام خواب غفلت سے بیدار ہوگا.....؟ خون میں ڈوبا ہوا ہلال عید امت مسلمہ کو مبارک۔

ذلت و رسوائی سے بھرپور "ایام مسرت" پر عالم اسلام کو تبرک.....

ع آسمان را حق بود گر خون بہار د برزئیں